## تبدیلی کی ہوا چل پڑی ہے جو کہ جاگیرداروں، وڈیروں اور سرمایہ داروں کے ایوانوں کو خس وخاشاک کی طرح بہا کر لے جائے گی۔

## ایم کیوایم پاکستان میں بیلٹ کے ذریعے پرامن انقلاب لانا چاہتی ہے اور اگر پرامن انقلاب کا راستہ روکا گیا تو مصر اور تیونس سے بڑا انقلاب آئے گا۔ڈاکٹر فاروق ستار

لاہور۔۔۔۔۔23مارچ2011

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنونیئر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ایم کیوایم پاکستان میں بیلٹ کے ذریعے پرامن انقلاب لانا چاہتی ہے اور اگر پرامن انقلاب کا راستہ روکا گیا تو مصر اور تیونس سے بڑا انقلاب آئے گا۔وہ مقامی ہوٹل میں ایل پی جی ڈسٹری بیوشن ایسوسی ایشن آف پاکستان کے چیئرمین عرفان کھوکھر کی جانب سے دیئے گئے ظہرانے کے موقع پر صحافیوں سے گفتگو کررہے تھے۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ایم کیوایم مفاہمت کیساتھ پنجاب سمیت پاکستان بھر میں سیاست کرنا چاہتی ہے، جو کہ ہمارا آئینی حق ہے۔انہوں نے کہا کہ پنجاب میں ایم کیوایم کے آنے سے دیگر سیاسی جماعتوں کے کارکنوں کی عزت نفس بھی محفوظ ہوگی۔اوران کے ساتھ عزت اور برابری کا سلوک کیا جائے گا۔ایم کیوایم اپنی دیرینہ روایت کو برقرار رکھتے ہوئے پنجاب میں بھی ورکنگ کلاس اور پارٹی کارکنوں کو الیکشن میں منتخب کروا کر اعلیٰ ایوانوں میں پہنچائے گی۔اب پنجاب کے لوگوں کے پاس اپنی قسمت اپنے ہاتھوں بدلنے کا موقع آن پہنچا ہے۔اور اگر پنجاب کے لوگ پاکستان کی تقدیر بدلنا چاہتے ہیں تو الطاف حسین اور متحدہ قومی موومنٹ کے پرچم تلے جمع ہوکر ملک کی ترقی وبقاء کے لئے اپنا عملی کردارادا کریں۔متحدہ قومی موومنٹ اقتدار میں آنے کے بعد ایک مہذب معاشرہ قائم کرے گی جس کی بنیاد برابری اور منصفانہ نظام پر رکھی جائے گی۔ایم کیوایم ہی ملک کی وہ واحد سیاسی جماعت ہے جو کہ اس مملکت خداداد کو قائداعظم محمد علی جناح کا حقیقی پاکستان بنائے گی۔کراچی کے موجودہ حالات کے حوالے سے صحافیوں کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ کراچی کے لاء اینڈ آرڈر میں متحدہ کا کوئی عمل دخل نہیں۔ہم نے صوبائی اور وفاقی حکومت کو کراچی کا امن تباہ کرنے والے مجرموں کی فہرستیں دی۔اب اس پر عمل درآمد کروانا، لاء اینڈ آرڈر ایجنسیز کا کام ہے۔جب کہ ہم نے اپنے دور میں کراچی کا انفراسٹرکچر درست کیا اور اسے ایک نئے صنعتی دور میں داخل کیا۔اس موقع پر رکن رابطہ کمیٹی واسع جلیل، افتخار اکبر رندھاوا اور لاہور زون کے انچارج سید شاہین انور گیلانی بھی موجود تھے۔

☆☆☆☆☆